سوال

ے عاجز(684)ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے یہ نذرمانی کہ اگراس نے بچے کو صحیح سالم جنم دیااوروہ ایک سال تک سلامت رہاتووہ ایک سال کے روزے رکھے گی۔ اس نے بچے کو جنم دیااوراب اسے ایک سال سے بھی زیادہ عرصہ ہوگیا ہے لیکن وہ روزے رکھنے سے عاجز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

ں میں کوئی شک نہیں کہ نذراطاعت عبادت ہے اوراللہ تعالیٰ نے اسے پورا کرنے والوں کی تعریف میں فرمایا ہے :

ن بِالنَّذرِ وَيَخافونَ يَومًا كانَ شَرُّهُ مُستَطيرًا 7... سورۃ الدہر

''یہ لوگ نذریں پوری کرتے ہیں اوراس دن سے ڈرتے ہیں جس کی سختی پھیل رہی ہوگی''۔

ر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے :

يطيع الله فليطعه، ومن نذر أن يعصيه فلا يعصه۔ (صحیح بخاری)

''جو شخص اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی نذرمانے تواسے اس کی اطاعت کرنی چاہیئے اورجو شخص اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی نذرمانے تواسے اس کی نافرمانی نہیں کرنی چاہیئے''۔

لم، فقال: إني نذرت أن أنحر إبلا ببوانة، فقال النبي صلى الله عليه وسلم: «هل كان فيها وثن من أوثان الجاهلية يعبد؟» قالوا: لا، قال: «هل كان فيها عيد من أعيادهم؟»، قالوا: لا، قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «أوف بنذرك، فإنه لا وفاء لنذر في معصية الله، ولا فيما لا يملك ابن آدم۔ (سنن ابی داود)

مقام بوانہ میں ایک اونٹ ذبح کرے گا' اس نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوکراس کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیااس جگہ زمانہ جاہلیت کے کسی بت کی عبادت تو نہیں ہوتی؟ عرض کیا گیا: جی نہیں! تو آپ نے فرمایا: کیااس جگہ زمانہ جاہلیت کا کوئی میلہ تومنعقد نہیں ہوتا؟ عرض کیاگ

ں خاتون نے چونکہ یہ ذکرکیا ہے کہ اس نے سال بھر کے روزوں کی نذرمانی تھی اورسال بھر کے متواتر روزے چونکہ صیام دہر کے قبیل سے ہیں اورصیام دہر مکروہ ہیں کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے :

دہر فلا صام ولا أفطر۔(مسند احمد)

نے زمانہ بھر کے روزے رکھے' اس نے گویا نہ روزہ رکھا اور نہ افطار کیا''۔

اوراس میں بھی کوئی شک نہیں کہ مکروہ عبادت میں اللہ کی نافرمانی ہے لہذاایسی نذر کو پورا نہیں کرنا چاہیئے۔ شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص عبادت مکروہ کی نذرمانے مثلاً ساری رات کے قیام یا زمانہ بھر کے روزوں کی توایسی نذر کو پورا کرنا واجب نہیں ہے۔

اس خاتون پر کفارہ قسم واجب ہے اوروہ یہ ہے کہ دس مسکینوں کو نصف صاع فی مسکین کے حساب سے کھجور وغیرہ یا اسی خوراک میں سے دیا جائے جوشہر میں اکثر وبیشتر کھائی جاتی ہواوراگراس کی استطاعت نہ ہو تو وہ متواتر تین دن کے روزے رکھ لے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص547

محدث فتویٰ